ٹیلی فون: 0478-8526133
ای میل: patthar@dakmail.pk
ویب سائٹ: www.patthar-dak.pk

ریلوے اسٹیشن املوک میں اسکیٹ و بائیسکلنگ ہال، اسکیٹ گاہ اور ٹیکنیکل کالج کا سنگ بنیاد

ڈاک نمائندہ خصوصی

املوک (پ ر) 18 جون: ریلوے اسٹیشن املوک کے قریب نوجوانوں کی کھیلوں اور تکنیکی تربیت کے لیے ایک بڑے منصوبے کا سنگ بنیاد پیر کے روز ڈویژنل کمشنر املوک ڈویژن سید ذوالفقار حسین نقوی نے رکھا۔ منصوبے کے تحت اسکیٹ گاہ، بائیسکلنگ ہال، ایک ٹیکنیکل کالج اور ریلوے اسٹیشن سے شہر تک 3.2 کلومیٹر طویل سائیکل ٹریک تعمیر کیا جائے گا۔ تقریب میں ضلع کونسل املوک، میونسپل کمیٹی املوک اور مختلف اسکولوں کے طلبہ کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

ڈویژنل کمشنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ’’ہم نے دیکھا ہے کہ جہاں کھیل کے میدان ہوتے ہیں وہاں جرائم کی شرح کم ہوتی ہے، اس لیے یہ منصوبہ صرف کھیل کا نہیں بلکہ امن کا بھی ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ریلوے اسٹیشن کے قریب زمین کا انتخاب اس لیے کیا گیا کہ وہاں سے شہر کے تمام حصوں تک آسان رسائی ممکن ہے۔ ان کے مطابق منصوبے کی کل لاگت کا تخمینہ 4 کروڑ 75 لاکھ روپے لگایا گیا ہے۔

ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر املوک محمد یونس بلوچ نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اسکیٹ گاہ میں 400 میٹر کا اوول ٹریک، ایک فٹبال گراؤنڈ اور بچوں کے لیے الگ حصہ بنایا جائے گا۔ بائیسکلنگ ہال میں 250 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہوگی اور وہاں ٹریننگ کے ساتھ ساتھ مقابلے بھی منعقد کیے جا سکیں گے۔ ٹیکنیکل کالج میں الیکٹریشن، موٹر مکینک اور کمپیوٹر آپریٹر کے تین تین ماہ کے کورس کرائے جائیں گے، جن کی فیس نہایت کم رکھی جائے گی۔

میونسپل کمیٹی املوک کے چیف آفیسر ڈاکٹر نوید اختر چوہدری نے بتایا کہ منصوبے کے لیے زمین کا بڑا حصہ میونسپل کمیٹی نے فراہم کیا ہے جبکہ باقی زمین محکمہ ریلوے سے لیز پر حاصل کی گئی ہے۔ ان کے مطابق ٹریک کی تعمیر میں ری سائیکل شدہ ربڑ استعمال کیا جائے گا تاکہ ماحول دوست طریقہ اختیار کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کی نگرانی کے لیے ایک مشترکہ کمیٹی بنائی گئی ہے جو ہر ماہ پیش رفت کی رپورٹ پیش کرے گی۔

تقریب کے بعد ڈویژنل کمشنر نے اسکیٹ گاہ کے ابتدائی حصے کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا اور کچھ دیر وہاں موجود بچوں کے ساتھ خود بھی اسکیٹنگ کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر املوک، ایس پی املوک اور مختلف اسکولوں کے اساتذہ بھی موجود تھے۔ شرکا نے منصوبے کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ برسوں سے مطالبہ کیا جا رہا تھا کہ نوجوانوں کے لیے کوئی محفوظ جگہ فراہم کی جائے، اب امید ہے کہ یہ خواب حقیقت بن جائے گا۔

ضلع امرتسر کی بہترین دھان کی فصل کے لیے ایوارڈ

گوہر محمود کو 9 ایکڑ سے 72 من فی ایکڑ پیداوار پر پہلا انعام

امرتسر (نمائندہ خصوصی) ضلع امرتسر کی بہترین دھان کی فصل کے لیے ایوارڈ کی تقریب جمعرات کو ضلع کونسل امرتسر کے سبزہ زار میں منعقد ہوئی۔ ڈپٹی کمشنر امرتسر مسز فرحانہ یاسمین نے پہلا انعام موضع کوٹ گوہر کے کاشتکار گوہر محمود کو دیا۔ انہوں نے 9 ایکڑ رقبے پر 72 من فی ایکڑ پیداوار حاصل کی۔ دوسرا انعام 68 من اور تیسرا انعام 65 من فی ایکڑ پیداوار پر دیا گیا۔ ہر انعام میں 1 لاکھ روپے نقد، سرٹیفکیٹ اور زرعی مشینری کا ایک پرزہ شامل تھا۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع کی زرخیز زمین کسان کی محنت کے بغیر کچھ نہیں دیتی۔ انہوں نے کہا کہ ایوارڈ یافتہ کاشتکاروں کے کھیت دیکھنے کے لیے ضلع کے دیگر کاشتکاروں کو بھی دعوت دی جائے گی تاکہ وہ جدید طریقے اپنا سکیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ضلع کونسل آئندہ مالی سال میں ایسے مقابلے ہر تحصیل کی سطح پر بھی کرائے گی۔

ڈائریکٹر زراعت (توسیع) ڈاکٹر شاہد منیر بھٹی نے بتایا کہ فصل کی کٹائی کے بعد کھیت میں آگ لگانے کے رجحان کو روکنے کے لیے 1 ہزار 340 کسانوں کو آگاہی دی گئی۔ ان کے مطابق 155.33 ٹن باقیات کو کھاد میں تبدیل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ 98 – 96 ریشہ دار کپاس کی اقسام کے لیے 1 – 3 ستمبر کو ضلع کے 12 مقامات پر مظاہرے کیے جائیں گے۔

ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر (مارکیٹنگ) ڈاکٹر نوید اقبال چیمہ نے بتایا کہ ضلع میں 2 ہزار 3570 ٹریکٹر رجسٹرڈ ہیں۔ ان کے مطابق 1270 ٹریکٹروں پر کاشتکاروں کو 2.1 فیصد رعایت دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں 14 ہزار 2 ایکڑ رقبہ آلودہ پانی سے سیراب ہوتا ہے، جس کے لیے 90 دن عمر کی دھان کی اقسام کاشت کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں 1 ہزار 860 ایکڑ رقبہ پر کپاس کاشت ہوئی ہے۔

ضلع امرتسر کی بہترین دھان کی فصل کے لیے ایوارڈ

گوہر محمود کو 9 ایکڑ سے 72 من فی ایکڑ پیداوار پر پہلا انعام

امرتسر (نمائندہ خصوصی) ضلع امرتسر کی بہترین دھان کی فصل کے لیے ایوارڈ کی تقریب جمعرات کو ضلع کونسل امرتسر کے سبزہ زار میں منعقد ہوئی۔ ڈپٹی کمشنر امرتسر مسز فرحانہ یاسمین نے پہلا انعام موضع کوٹ گوہر کے کاشتکار گوہر محمود کو دیا۔ انہوں نے 9 ایکڑ رقبے پر 72 من فی ایکڑ پیداوار حاصل کی۔ دوسرا انعام 68 من اور تیسرا انعام 65 من فی ایکڑ پیداوار پر دیا گیا۔ ہر انعام میں 1 لاکھ روپے نقد، سرٹیفکیٹ اور زرعی مشینری کا ایک پرزہ شامل تھا۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ زرخیز زمین کسان کی محنت کے بغیر کچھ نہیں دیتی۔ انہوں نے کہا کہ ایوارڈ یافتہ کاشتکاروں کے کھیت دیکھنے کے لیے ضلع کے دیگر کاشتکاروں کو بھی دعوت دی جائے گی تاکہ وہ جدید طریقے اپنا سکیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ضلع کونسل آئندہ مالی سال میں ایسے مقابلے ہر تحصیل کی سطح پر بھی کرائے گی۔

ڈائریکٹر زراعت (توسیع) ڈاکٹر شاہد منیر بھٹی نے بتایا کہ فصل کی کٹائی کے بعد کھیت میں آگ لگانے کے رجحان کو روکنے کے لیے 1 ہزار 340 کسانوں کو آگاہی دی گئی۔ ان کے مطابق 155.33 ٹن باقیات کو کھاد میں تبدیل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ 98 – 96 ریشہ دار کپاس کی اقسام کے لیے 1 – 3 ستمبر کو ضلع کے 12 مقامات پر مظاہرے کیے جائیں گے۔

ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر (مارکیٹنگ) ڈاکٹر نوید اقبال چیمہ نے بتایا کہ ضلع میں 2 ہزار 3570 ٹریکٹر رجسٹرڈ ہیں۔ ان کے مطابق 1270 ٹریکٹروں پر کاشتکاروں کو 2.1 فیصد رعایت دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں 14 ہزار 2 ایکڑ رقبہ آلودہ پانی سے سیراب ہوتا ہے، جس کے لیے 90 دن عمر کی دھان کی اقسام کاشت کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں 1 ہزار 860 ایکڑ رقبہ پر کپاس کاشت ہوئی ہے۔

ریلوے اسٹیشن املوک میں اسکیٹ و بائیسکلنگ ہال، اسکیٹ گاہ اور ٹیکنیکل کالج کا سنگ بنیاد

ڈاک نمائندہ خصوصی

املوک (پ ر) 18 جون: ریلوے اسٹیشن املوک کے قریب نوجوانوں کی کھیلوں اور تکنیکی تربیت کے لیے ایک بڑے منصوبے کا سنگ بنیاد پیر کے روز ڈویژنل کمشنر املوک ڈویژن سید ذوالفقار حسین نقوی نے رکھا۔ منصوبے کے تحت اسکیٹ گاہ، بائیسکلنگ ہال، ایک ٹیکنیکل کالج اور ریلوے اسٹیشن سے شہر تک 3.2 کلومیٹر طویل سائیکل ٹریک تعمیر کیا جائے گا۔ تقریب میں ضلع کونسل املوک، میونسپل کمیٹی املوک اور مختلف اسکولوں کے طلبہ کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

ڈویژنل کمشنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ’’ہم نے دیکھا ہے کہ جہاں کھیل کے میدان ہوتے ہیں وہاں جرائم کی شرح کم ہوتی ہے، اس لیے یہ منصوبہ صرف کھیل کا نہیں بلکہ امن کا بھی ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ریلوے اسٹیشن کے قریب زمین کا انتخاب اس لیے کیا گیا کہ وہاں سے شہر کے تمام حصوں تک آسان رسائی ممکن ہے۔ ان کے مطابق منصوبے کی کل لاگت کا تخمینہ 4 کروڑ 75 لاکھ روپے لگایا گیا ہے۔

ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر املوک محمد یونس بلوچ نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اسکیٹ گاہ میں 400 میٹر کا اوول ٹریک، ایک فٹبال گراؤنڈ اور بچوں کے لیے الگ حصہ بنایا جائے گا۔ بائیسکلنگ ہال میں 250 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہوگی اور وہاں ٹریننگ کے ساتھ ساتھ مقابلے بھی منعقد کیے جا سکیں گے۔ ٹیکنیکل کالج میں الیکٹریشن، موٹر مکینک اور کمپیوٹر آپریٹر کے تین تین ماہ کے کورس کرائے جائیں گے، جن کی فیس نہایت کم رکھی جائے گی۔

میونسپل کمیٹی املوک کے چیف آفیسر ڈاکٹر نوید اختر چوہدری نے بتایا کہ منصوبے کے لیے زمین کا بڑا حصہ میونسپل کمیٹی نے فراہم کیا ہے جبکہ باقی زمین محکمہ ریلوے سے لیز پر حاصل کی گئی ہے۔ ان کے مطابق ٹریک کی تعمیر میں ری سائیکل شدہ ربڑ استعمال کیا جائے گا تاکہ ماحول دوست طریقہ اختیار کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کی نگرانی کے لیے ایک مشترکہ کمیٹی بنائی گئی ہے جو ہر ماہ پیش رفت کی رپورٹ پیش کرے گی۔

تقریب کے بعد ڈویژنل کمشنر نے اسکیٹ گاہ کے ابتدائی حصے کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا اور کچھ دیر وہاں موجود بچوں کے ساتھ خود بھی اسکیٹنگ کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر املوک، ایس پی املوک اور مختلف اسکولوں کے اساتذہ بھی موجود تھے۔ شرکا نے منصوبے کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ برسوں سے مطالبہ کیا جا رہا تھا کہ نوجوانوں کے لیے کوئی محفوظ جگہ فراہم کی جائے، اب امید ہے کہ یہ خواب حقیقت بن جائے گا